بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلۃ دروسِ رمضان (13)

تسبیح، تحمید اور تہلیل کے فضائل

اللہ تعالیٰ کا ذکر دلوں کی زندگی، روح کی غذا اور ایمان کی تازگی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ جب انسان دنیا کی مصروفیات، فکروں اور آزمائشوں میں گھر جاتا ہے تو ذکرِ الٰہی ہی وہ سہارا بنتا ہے جو دل کو سکون اور روح کو اطمینان بخشتا ہے۔ ذِکر جہاں انسان کے لیے قلبی سکون کا ذریعہ اور پریشانیوں کا مداوا بنتا ہے وہاں یہ بیش بہا اجر وثواب سمیٹنے کا بھی باعث ہے۔فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَالذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا [الأحزاب:35]

''اور اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور کثرت سے ذکر کرنے والی عورتیں؛ اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔''

ذکر کی جو بھی صورت ہو اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہوتی ہے، لیکن تسبیح وتحمید اور تہلیل خاص طور پر اللہ کے بڑے پیارے اذکار ہیں۔ پڑھنے کے لحاظ سے بھی نہایت آسان اور فضیلت میں بھی بڑے عظیم ہیں۔ چند اہم فضائل آپ کے سامنے بیان کرتے ہیں:

❀......سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

((أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الحَمْدُ لِلّٰهِ))

''سب سے زیادہ فضیلت والا ذکر لا الٰہ الا اللہ ہے اور سب سے زیادہ فضیلت والی دعا الحمد للہ ہے۔''

سنن الترمذی:3383، سنن ابن ماجہ:3800

❀......سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ أَرْبَعٌ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ))

''اللہ کے نزدیک سب سے محبوب کلمے چار ہیں: سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر......ان میں سے جس بھی کلمے سے ابتدا کرلو، کوئی نقصان نہیں۔''

صحیح مسلم:2137

❀......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ، كُتِبَتْ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ ثَلَاثُونَ خَطِيئَةً)).

''جس نے اپنے دل سے ''الحمد للہ رب العالمین'' کہا، اس کے لیے تیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس سے تیس گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے۔''

مسند أحمد: 8079

❀......سیدنا انس ب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ تَنْفُضُ الْخَطَايَا كَمَا تَنْفُضُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا))

''سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر (یہ چاروں کلمات) گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتے ہیں جس طرح درخت اپنے سُوکھے پتے جھاڑ دیتا ہے۔''

مسند أحمد: 12534

❀......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ))

''میں سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر پڑھوں، یہ مجھے ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے (یعنی ساری کائنات سے زیادہ محبوب ہے)۔''

صحیح مسلم: 2695

❀......سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

((كُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ، وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ))

''ہر تسبیح (سبحان اللہ کہنا) صدقہ ہے، ہر تحمید (الحمد للہ کہنا) صدقہ ہے، ہر تہلیل (لا الٰہ الا اللہ پڑھنا) صدقہ ہے، ہر تکبیر (اللہ اکبر کہنا) صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا صدقہ ہے۔''

صحیح مسلم: 720

❀......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((قُلْ: سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، يُغْرَسْ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ))

''سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر پڑھو، ان میں سے ہر کلمہ کے بدلے میں تیرے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا۔''

سنن ابن ماجه: 3807

❁ ......سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ مَا بَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ))

''پاکیزگی نصف ایمان ہے، الحمد للہ میزان کو بھر دیتا ہے اور سبحان اللہ والحمد للہ زمین و آسمان کے درمیان والے خلا کو بھر دیتے ہیں۔''

صحیح مسلم: 223

یہ کیسے مختصر، آسان اور پیارے پیارے اذکار ہیں۔ رمضان المبارک کی ساعات کو مبارک اور مفید بنانے کے لیے اپنی زبان کو ہمیشہ ان اذکار سے تر رکھیں۔ چلتے پھرت، اُٹھتے بیٹھے اور کام کرتے ہوئے یہ اذکار پڑھتے رہا کریں۔ آپ کو اندازہ ہی نہیں ہوگا کہ روزمرہ کی کام نمٹانے کے ساتھ ساتھ آپ نیکیوں کا کتنا ہی خزانہ جمع کر چکے ہوں گے۔

إعداد: حافظ فیض اللہ ناصر إشراف: حافظ شفیق الرحمن زاہد حفظہ اللہ

الحكمة انٹرنیشنل

......لاہور......